روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L/29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 7 اکتوبر 2003ء 10 شعبان 1424 ہجری - 7 اخاء 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 228

مسجد نبوی کی زمین

ہجرت کے بعد مدینہ پہنچ کر آنحضرت ﷺ نے مسجد نبوی کے لئے جس جگہ کا انتخاب کیا وہ دو یتیم بچوں کی تھی۔ حضورؐ نے ان سے قیمت کے متعلق بات کی مگر انہوں نے اسے تحفہ کے طور پر پیش کر دیا۔ لیکن رسول اللہؐ نے اسے قبول نہ فرمایا اور قیمت دے کر جگہ خریدی۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب هجرة النبی حدیث نمبر 3616)

بیت الفتوح لندن کے افتتاح کے موقع پر آداب بیوت الذکر اور ان کی آبادی کے موضوع پر پُر معارف خطاب

مغربی یورپ کی سب سے بڑی بیت الذکر بیت الفتوح کا افتتاح عمل میں آ گیا

بیوت الذکر کی اصل زینت اور رونق اخلاص سے نمازیں پڑھنے والوں کے ساتھ ہوتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 3۔ اکتوبر 2003ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3۔ اکتوبر 2003ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرما کر مغربی یورپ کی سب سے بڑی بیت الذکر کا افتتاح فرمایا۔ بیت الفتوح کے کوائف بیان کرنے کے بعد حضور انور نے آداب بیوت الذکر اور ان کی آبادی کے بارہ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس مضمون کی تشریح میں آپ نے آیات قرآنی، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود بھی بیان فرمائے۔ بیت الفتوح مارڈن لندن سے یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ کیا گیا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر ہوا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الاعراف آیات 30 تا 32 کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ اللہ کے فضل سے اس وقت خطبہ جمعہ کے ساتھ اس بیت الذکر جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بیت الفتوح رکھا تھا اس کا افتتاح کیا جا رہا ہے۔ خلیفہ رابع نے اس کیلئے 1995ء میں تحریک کرتے ہوئے جماعت عالمگیر سے پانچ ملین پونڈ کی تحریک فرمائی۔ 1996ء میں 2.23 ملین پونڈ سے 5 ایکڑ رقبہ خریدا گیا۔ 19۔ اکتوبر 1999ء کو حضور نے اس کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس وقت قدرتی طور پر جذباتی لحاظ سے ہمیں خلیفہ رابع کی یاد بھی آ رہی ہے جنہوں نے اس منصوبہ کو شروع کیا تھا۔ آپ کیلئے دعائیں بھی نکل رہی ہیں اور ہمیں آپ کیلئے دعائیں کرتے رہنا چاہئے۔ فروری 2001ء میں انتظامی تبدیلی کے بعد اس کی نگرانی مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر یوکے کے سپرد ہوئی اور ایک کمیٹی بنی جس کے کوآرڈینیٹر ناصر خان صاحب تھے ان کی ٹیم بالخصوص انجم عثمان صاحب نے دن رات کام کر کے اس کی تکمیل کی۔ ان کے ساتھ بہت سے لوگوں نے محنت کی۔ رضا کار خدام اور دنیا بھر کے احمدی جنہوں نے مالی قربانی کی اعلیٰ مثالیں قائم کیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے اور اپنی رحمتوں اور فضلوں کی بارش ان پر برساتا رہے۔

بیت الفتوح کا مسقف حصہ 3500 مربع میٹر ہے۔ بیت الذکر میں اندازاً چار ہزار نمازی نماز ادا کر سکتے ہیں جبکہ اس کے کمپلکس میں دس ہزار آدمی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ اس کا کارپٹ امریکہ کے منور احمد صاحب نے مہیا کیا اور ان کی ٹیم نے خود بچھایا۔ اس وقت یہ مغربی یورپ کی سب سے بڑی بیت الذکر ہے جو تمام جدید سہولیات سے آراستہ ہے۔ اللہ کرے کہ یہ ہمیشہ یورپ میں دین کی خوبصورت تعلیم اور دینی نمونہ پیش کرنے والی ہو اور نیک فطرت لوگ یہاں آئیں۔ اس کو بنا دینا ہی کافی نہیں ہم جو کہ امام الزمان کو ماننے والے ہیں ہمارا فرض ہے کہ اس کی آبادی کے سامان کریں اور مسلسل جدوجہد اور کوشش کے ذریعہ اللہ کے انعامات کے وارث بھی ٹھہریں اور دنیا میں بھائی چارے کے دینی پیغام کو پہنچانے والے ہوں۔ دنیا میں اخلاق حسنہ اور اعلیٰ دینی روایات کو ہم نے قائم کرنا ہے اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے ساتھ ہی یہ ہو سکتا ہے۔

بیوت الذکر کی آبادی اور ان کے آداب اور زینت کا بھی ہمیں خیال رکھنا ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا تھا کہ جس نے اللہ کا گھر بنایا خدا اس کیلئے جنت میں گھر بنائے گا۔ اور آپؐ نے فرمایا تھا کہ یہ ذکر الٰہی کیلئے بنائی جاتی ہیں ان میں مشاعرے کرنا، خرید و فروخت کرنا، حلقے بنا کر گفتگو اور اسلحہ کی نمائش کرنا منع ہے۔ یہ جنت کے باغ ہیں اور ذکر الٰہی اس کی خوراک ہے اور یہ اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ جگہیں ہیں۔ اس کی صفائی سے اجر ملتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ دین میں ضعف آ گیا ہے اور اخلاق اٹھ گئے ہیں۔ اب اس سلسلہ کے ذریعہ خدا نے دین کو دوبارہ زندہ کرنے کا ارادہ کیا ہے خدا تعالیٰ کیلئے ہو جانا ہی زندگی کا مقصد ہے اس کی عبادت کرو اور اس کے بن جاؤ۔ ہماری جماعت کو بیوت الذکر کی بہت ضرورت ہے یہ جماعت کی ترقی کی بنیاد ہے۔ جماعت کے لوگوں کو چاہئے کہ وہ نماز باجماعت ادا کریں تا اتفاق و اتحاد پیدا ہو۔ بیوت الذکر کی اصل زینت عمارتوں سے نہیں بلکہ نمازیوں کے ساتھ ہے جو اخلاص سے نماز پڑھتے ہیں اور نمازی ہی اصل رونق ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو توفیق دے کہ ہر بیت کی بنیاد تقویٰ اللہ پر ہو۔ اور یہ بیوت نمازیوں سے کم پڑ جائیں۔ پس اے احمدیو اٹھو! اور دوڑو اور ان کو آباد کرو تا احمدیت کی فتح کے دن ہم جلد دیکھ سکیں اللہ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ڈاکٹروں کی ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ U.K میں اپنے خطاب کے دوران فرمایا کہ "فضل عمر ہسپتال ربوہ کیلئے بھی ڈاکٹرز کی ضرورت ہے تو ڈاکٹر صاحبان کو میں عارضی وقف کی تحریک کرتا ہوں آج اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کہ اپنے آپ کو پیش کریں۔ خدمت خلق کے اس کام کو جو جماعت احمدیہ سر انجام دے رہی ہے پیش کریں اور یہ ایک ایسی خدمت ہے جس کے ساتھ دنیا تو آپ کما ہی لیں گے دین کی بہت بڑی خدمت ہوگی اور اس کا اجر آپ کو انشاء اللہ اللہ تعالیٰ آپ کی نسلوں تک دیتا چلا جائے گا۔"

ایسے ڈاکٹر صاحبان جو دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا جذبہ رکھتے ہوں اور خلیفۃ المسیح کی آواز پر لبیک کہنے والے ہوں ان سے درخواست ہے کہ وہ اپنی خدمات پیش کریں۔ مندرجہ ذیل ڈاکٹرز کی فوری ضرورت ہے۔

نام آسامی	تعداد	قابلیت
فزیشن	1	MBBS/ FCPS-MRCP
کاتی رجسٹرار	1	MBBS.
چائلڈ رجسٹرار	2	MBBS.
میڈیکل رجسٹرار	2	MBBS.
سرجیکل رجسٹرار	1	MBBS.
انستھیٹک رجسٹرار	1	MBBS.

اپنی درخواستیں صدر صاحب محلہ / امیر صاحب کی سفارش سے بنام ایڈمنسٹریٹر بھجوائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نرسری کی سہولیات

ہر قسم کے پودے خریدیں۔ اپنے گھر کو خوبصورت بنانے اور گھاس لگانے کے لئے تجربہ کار مالی کی سہولت موجود۔ مختلف سبزیوں کے بیج اور نرسری کے متعلقہ سامان خریدنے اور مزید معلومات کے لئے گلشن احمد نرسری سے رابطہ فرمائیں۔ فون 213306-215208

خطبہ جمعہ

امام کی ڈھال کے پیچھے رہ کر فتح و ظفر احمدیت کا مقدر بنے گی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں سے دشمن غزوۂ احد میں اپنے مقصد میں ناکام رہا

غزوۂ احد کے حالات اور جاں نثار صحابہؓ کی قربانیوں کا ایمان افروز تذکرہ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 11 / جولائی 2003ء بمطابق 11 وفا 1382 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ آل عمران آیت 122 کی تلاوت کے بعد یوں ترجمہ بیان فرمایا:

اور (یاد کر) جب تو صبح اپنے گھر والوں سے مومنوں کو (ان کی) لڑائی کے ٹھکانوں پر بٹھانے کی خاطر الگ ہوا۔ اور اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

یہ آیت جنگ احد کے حالات کے بارہ میں ہے۔ اس میں مسلمانوں سے جو غلطیاں ہوئیں جنگ میں مثلاً ابتدائی طور پر تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مرضی کے خلاف بعض نوجوان صحابہ کا مدینہ سے باہر نکل کر جنگ کرنے کا مشورہ تھا۔ پھر جنگ کے میدان میں جب ایک درہ کی حفاظت کے لئے آپ نے پچاس تیر اندازوں کو بٹھایا۔ تو انہوں نے یہ دیکھتے ہوئے کہ لڑائی کا پانسا مسلمانوں کی طرف پلٹ گیا ہے اور فتح نصیب ہو رہی ہے۔ باوجود اس کے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد تھا کہ جو بھی صورت ہو تم نے درہ خالی نہیں کرنا۔ (۔) جگہ چھوڑ دی اور پھر اس کا نتیجہ ظاہر ہے جو ہونا تھا مسلمانوں کو نقصان ہوا اور اس کے بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک خواب میں بھی یہ بتا دیا گیا تھا کہ ایسی صورت پیدا ہوگی کہ مسلمانوں کا نقصان ہو۔ ظاہر ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ سلم نے بہت دعائیں بھی کی ہوں گی اس جنگ سے پہلے۔ جنگ بدر کے بارہ میں تو بہت سے حوالے بھی آتے ہیں۔ بہرحال اللہ تعالیٰ نے ان دعاؤں کو سنا اور ایسے حالات میں جو ظاہری نتیجہ جس طرح نکلنا چاہئے، جب مسلمانوں کو فتح ہوئی درہ پر بیٹھے ہوئے صحابہ نے (۔) وہ جگہ چھوڑی اور پھر کفار نے دوبارہ پلٹ کر حملہ کیا اور مسلمانوں کو بے انتہا نقصان پہنچایا۔ تو جو نتیجہ اس صورت میں نکلنا چاہئے وہ بہت بھیانک ہونا چاہئے لیکن یہ دعائیں ہی تھیں جن کی وجہ سے باوجود اس کے کہ مسلمانوں کو بہت نقصان پہنچا جس طرح دشمن فتح حاصل کرنا چاہتا تھا اس کو فتح نصیب نہیں ہوئی۔ باوجود اس کے کہ بہت سارے صحابہ شہید ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خود بھی زخم آئے لیکن دشمن پھر بھی فاتح کی حیثیت سے واپس نہیں لوٹ سکا۔ کیونکہ اس زمانہ میں جنگوں میں جو رواج تھا کہ مال غنیمت اکٹھا کیا جاتا تھا اور اور بہت سی لوٹ کھسوٹ ہوتی تھی وہ کچھ بھی نہ کر سکے۔

اس کی تشریح میں امام فخر الدین رازیؒ کا ایک اقتباس پیش کرتا ہوں۔ فرماتے ہیں:

(۔) (آل عمران: 122) اس سے پہلے اللہ نے فرمایا ہے کہ (۔) کہ اگر تم صبر کرو گے اور تقویٰ پر قائم رہو گے تو ان کی تدبیریں تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گی۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی نصرت اور مدد کی یہ سنت بیان فرمائی ہے۔ لیکن احد کے دن مسلمانوں کی تعداد کافی تھی لیکن جب انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کی نافرمانی کی تو شکست سے دوچار ہوئے۔ جبکہ بدر کے موقعہ پر باوجود تھوڑے ہونے کے مسلمانوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اور دشمن پر غالب آ گئے۔

شکست کا ایک سبب یہ بھی بنا کہ عبداللہ بن ابی بن سلول نے وعدہ خلافی کر کے اپنے لوگوں کو الگ کر لیا تھا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ منافقین پر اعتماد نہیں کرنا چاہئے۔

(تفسیر کبیر امام رازی)

اس ضمن میں حضرت مصلح موعود نے بڑی تفصیل بیان فرمائی ہے دیباچہ تفسیر القرآن میں، وہ میں پیش کرتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں کہ کفار کے لشکر نے بدر کے میدان سے بھاگتے ہوئے یہ اعلان کیا کہ اگلے سال ہم دوبارہ مدینہ پر حملہ کریں گے اور اپنی شکست کا مسلمانوں سے بدلہ لیں گے۔ چنانچہ ایک سال کے بعد وہ پھر بھرپور تیاری کر کے مدینہ پر حملہ آور ہوئے۔ مکہ والوں کے غصہ کا یہ حال تھا کہ بدر کی جنگ کے بعد انہوں نے یہ اعلان کر دیا کہ کسی شخص کو اپنے مردوں پر رونے کی اجازت نہیں اور جو تجارتی قافلے آئیں گے ان کی آمد آئندہ جنگ کے لئے محفوظ رکھی جائے گی۔ چنانچہ بڑی تیاری کے بعد تین ہزار سپاہیوں سے زیادہ تعداد کا ایک لشکر ابوسفیان کی قیادت میں مدینہ پر حملہ آور ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے مشورہ لیا کہ آیا ہمیں شہر میں ٹھہر کر مقابلہ کرنا چاہئے یا باہر نکل کر۔ آپؐ کا اپنا خیال یہی تھا کہ دشمن کو حملہ کرنے دیا جائے تاکہ جنگ کی ابتداء کا بھی وہی ذمہ دار ہو اور مسلمان اپنے گھروں میں بیٹھ کر اس کا مقابلہ آسانی سے کر سکیں۔ لیکن وہ مسلمان جنہیں بدر کی جنگ میں شامل ہونے کا موقع نہیں ملا تھا اور جن کے دلوں میں حسرت رہی تھی کہ کاش ہم کو بھی خدا کی راہ میں شہید ہونے کا موقعہ ملتا۔ انہوں نے اصرار کیا کہ ہمیں شہادت سے کیوں محروم رکھا جاتا ہے۔ چنانچہ آپؐ نے ان کی بات مان لی اور مشورہ لیتے وقت آپ نے اپنی خواب بھی سنائی۔ فرمایا کہ خواب میں میں نے ایک گائے دیکھی ہے اور میں نے دیکھا کہ میری تلوار کا سرا ٹوٹ گیا ہے اور میں نے یہ بھی دیکھا ہے کہ وہ گائے ذبح کی جا رہی ہے۔ اور پھر یہ کہ میں نے اپنا ہاتھ تو ایک مضبوط اور محفوظ زرہ کے اندر ڈالا ہے اور میں نے یہ بھی دیکھا ہے کہ میں ایک مینڈھے کی پیٹھ پر سوار ہوں۔

صحابہؓ نے کہا یا رسول اللہ! آپؐ نے ان خوابوں کی کیا تعبیر فرمائی۔ آپؐ نے فرمایا گائے کے ذبح ہونے کی تعبیر یہ ہے کہ میرے بعض صحابہ شہید ہوں گے اور تلوار کا سرا ٹوٹنے سے مراد یہ معلوم ہوتی ہے کہ میرے عزیزوں میں سے کوئی اہم وجود شہید ہوگا یا مجھے ہی اس مہم میں کوئی تکلیف پہنچے۔ اور زرہ کے اندر ہاتھ ڈالنے کی تعبیر میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہمارا مدینہ میں ٹھہرنا زیادہ مناسب

ہے۔اور مینڈھے پر سوار ہونے والے خواب کی تعبیر یہ معلوم ہوتی ہے کہ کفار کے لشکر کے سردار پر ہم غالب آئیں گے یعنی وہ مسلمانوں کے ہاتھ سے مارا جائے گا۔ گو اس خواب میں مسلمانوں پر یہ واضح کر دیا گیا تھا کہ ان کا مدینہ میں رہنا زیادہ اچھا ہے مگر چونکہ خواب کی تعبیر رسول کریم ﷺ کی اپنی تھی۔ الہامی نہیں تھی۔ آپؐ نے اکثریت کی رائے کو تسلیم کر لیا اور لڑائی کے لئے باہر جانے کا فیصلہ کر دیا۔ جب آپ باہر نکلے تو نوجوانوں کو اپنے دلوں میں ندامت محسوس ہوئی اور انہوں نے کہا: یارسول اللہ! جو آپ کا مشورہ ہے وہی صحیح ہے۔ ہمیں مدینہ میں ٹھہر کر دشمن کا مقابلہ کرنا چاہئے۔ آپؐ نے فرمایا: خدا کا نبی جب زرہ پہن لیتا ہے تو اتارا نہیں کرتا۔ اب خواہ کچھ ہو ہم آگے ہی جائیں گے۔ اگر تم نے صبر سے کام لیا تو خدا کی نصرت تم کو مل جائے گی۔ یہ کہہ کر آپؐ ایک ہزار لشکر کے ساتھ مدینہ سے نکلے اور تھوڑے فاصلے پر جا کر رات بسر کرنے کے لئے ڈیرہ لگایا۔ آپؐ کا ہمیشہ طریق تھا کہ آپؐ دشمن کے پاس پہنچ کر اپنے لشکر کو کچھ دیر آرام کرنے کا موقع دیا کرتے تھے۔ تاکہ وہ اپنے سامان وغیرہ تیار کر لیں۔ صبح کی نماز کے وقت جب آپؐ نکلے تو آپؐ کو معلوم ہوا کہ کچھ یہودی بھی اپنے معاہد قبیلوں کی مدد کے بہانے سے آئے ہیں۔ چونکہ یہود کی ریشہ دوانیوں کا آپؐ کو علم ہو چکا تھا، آپؐ نے فرمایا ان لوگوں کو واپس کر دیا جائے۔ اس پر عبداللہ بن ابی بن سلول جو منافقوں کا رئیس تھا وہ بھی اپنے تین سو ساتھیوں کو لے کر یہ کہتے ہوئے واپس لوٹ گیا کہ اب یہ لڑائی نہیں رہی یہ تو ہلاکت کے منہ میں جانا ہے۔ کیونکہ خود اپنے مددگاروں کو لڑائی سے روکا جاتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمان صرف سات سو رہ گئے جو تعداد میں کفار کی تعداد سے چوتھے حصے سے بھی کم تھے اور سامانوں کے لحاظ سے اور بھی کمزور۔ کیونکہ کفار میں سات سو زرہ پوش تھا اور مسلمانوں میں صرف ایک سو زرہ پوش اور کفار میں دو سو گھوڑ سوار تھا مگر مسلمانوں کے پاس دو گھوڑے تھے۔ آخر آپ احد مقام پر پہنچے۔ وہاں پہنچ کر آپ نے ایک پہاڑی درے کی حفاظت کے لئے پچاس سپاہی مقرر کئے اور سپاہیوں کے افسر کو تاکید کی کہ یہ درہ اتنا ضروری ہے کہ خواہ ہم مارے جائیں یا جیت جائیں تم نے اس جگہ سے نہیں ہلنا۔ اس کے بعد آپ بقیہ ساڑھے چھ سو آدمی لے کر دشمن کے مقابلے کے لئے نکلے جو اب دشمن کی تعداد سے قریباً پانچواں حصہ تھے۔ لڑائی ہوئی اور اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت سے تھوڑی دیر میں ساڑھے چھ سو مسلمانوں کے مقابلہ میں تین ہزار مکہ کا تجربہ کار سپاہی سر پر پاؤں رکھ کر بھاگا۔ اس سلسلہ میں ایک بڑی تفصیلی حدیث ہے وہ میں یہاں پڑھتا ہوں۔

حضرت براء بن عازبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ احد میں عبداللہ بن جبیرؓ کو پچاس فوجیوں کے ایک دستے کا امیر مقرر کیا اور ایک پہاڑی درہ پر انہیں متعین کرتے ہوئے فرمایا: اگر تم دیکھو کہ ہمیں پرندے اچک کر لے جا رہے ہیں اور ہمارے گوشت کھا رہے ہیں تو بھی تم نے اس درہ کو نہیں چھوڑنا جہاں میں تمہیں مقرر کر رہا ہوں۔ اور اگر تم دیکھو کہ ہم نے دشمن کو شکست دے دی ہے اور ہم انہیں رگیدے چلے جا رہے ہیں تب بھی تم نے اس وقت تک اس جگہ کو نہیں چھوڑنا جب تک کہ میں تمہیں واپس چلے آنے کا پیغام نہ بھجواؤں۔ جب جنگ شروع ہوئی اور مسلمانوں نے کفار کو شکست دے دی اور ہم نے کفار کی عورتوں کو دیکھا کہ وہ کپڑے سمیٹے ننگی پنڈلیاں بھاگی جا رہی ہیں۔ عبداللہ بن جبیرؓ کے دستے نے یہ دیکھ کر کہا: اب کس بات کا انتظار ہے، مسلمان فتحیاب ہو گئے ہیں، ہمیں بھی چلنا چاہئے۔ عبداللہ بن جبیرؓ نے جواب دیا: کیا تم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد بھول گئے ہو کہ جب تک میں واپسی کا پیغام نہ بھیجوں، تم نے اس جگہ کو نہیں چھوڑنا۔ لیکن لوگوں نے کہا کہ فتح تو ہو چکی ہے، اب ہمیں بھی غنیمت سمیٹنے میں شامل ہونا چاہئے۔ چنانچہ وہ درہ چھوڑ کر نیچے آ گئے لیکن اس غلطی کو جب دشمن نے دیکھا کہ درہ خالی ہے تو وہ پلٹا اور درے میں سے ہو کر مسلمانوں پر حملہ آور ہوا۔ اس وجہ سے مسلمانوں کی فتح شکست میں بدل گئی۔ (اسی واقعہ کا ذکر قرآن کریم میں ہے) کہ رسول ان کو پیچھے سے بلا رہا تھا۔ اس حادثہ میں ایک وقت ایسا بھی آیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صرف 12 صحابہؓ رہ گئے اور 70 کے قریب صحابہؓ لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔ جبکہ جنگ بدر میں 140 کافر مسلمانوں کے ہاتھوں بدحال ہوئے تھے، 70 قیدی بنائے گئے تھے اور 70 مارے گئے تھے۔ اس موقع پر ابوسفیان نے بلند آواز سے تین دفعہ کہا: کیا تم میں محمد موجود ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دینے سے منع کر دیا۔ پھر اس نے کہا کہ کیا تم میں ابوقحافہ کے بیٹے ابوبکر موجود ہیں؟ پھر اس نے تین دفعہ بلند آواز سے کہا: کیا تم میں خطاب کے بیٹے عمر موجود ہیں؟ جب اسے کوئی جواب نہ ملا تو وہ اپنے لشکر کی طرف مڑا اور کہا: یہ سب قتل ہو چکے ہیں۔ حضرت عمرؓ اس کی اس بات کو برداشت نہ کر سکے اور بلند آواز سے کہا: اے اللہ کے دشمن خدا کی قسم! جن لوگوں کا تم نے نام لیا ہے، وہ سب کے سب زندہ ہیں اور تمہارے لئے رسوائی کے سوا کچھ نہیں۔ اس پر ابوسفیان نے کہا: جنگ بدر کا بدلہ چکا دیا گیا ہے اور لڑائی تو ڈول کی طرح ہوتی ہے، کبھی ادھر جھکاؤ ہوتا ہے کبھی ادھر۔ لوگوں میں تمہیں کچھ لاشیں مثلہ اور بگاڑی ہوئی ملیں گی۔ میں نے ایسا کرنے کا حکم نہیں دیا تھا لیکن مجھے اس کا افسوس بھی نہیں۔ پھر وہ رجزیہ نعرہ لگانے لگا: اُعْلُ هُبَلْ !اُعْلُ هُبَلْ !ھبل بت کی جے اور اس کی بلندی۔

اس موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جواب کیوں نہیں دیتے؟۔ صحابہؓ نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم کیا جواب دیں؟۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کہو اَللّٰهُ اَعْلٰى وَ اَجَلُّ اللہ ہی سب سے اعلیٰ اور سب سے بڑا ہے، اس کے مقابل کوئی بلند نہیں ہے۔ ابوسفیان نے جواب میں نعرہ لگایا: لَنَا الْعُزّٰى وَلَا عُزّٰى لَكُمْ ہمیں عزیٰ بت کی مدد حاصل ہے اور تمہیں کسی دیوی کی مدد حاصل نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جواب دو۔ صحابہؓ نے عرض کیا: یارسول اللہ! جواب میں ہم کیا کہیں؟ آپؐ نے فرمایا: کہو اَللّٰهُ مَوْلَانَا وَلَا مَوْلٰى لَكُمْ ۔ اللہ ہمارا مولیٰ اور ہمارا آقا ہے اور تمہارا ایسا کوئی مولیٰ اور آقا نہیں جو اس کے مقابلہ میں تمہاری مدد کر سکے۔

(صحیح بخاری۔ کتاب الجهاد و السير باب يكره من التنازع والاختلاف فی الحرب)

اب حضرت مصلح موعود کا اس سلسلہ میں جو بیان ہے اس کو میں پڑھتا ہوں۔ فرماتے ہیں کہ کافروں کا تعاقب کرنے کی وجہ سے مسلمان اتنا پھیل چکے تھے کہ کوئی باقاعدہ اسلامی لشکر ان لوگوں کے مقابلہ میں نہیں تھا۔ اکیلا اکیلا سپاہی میدان میں نظر آ رہا تھا جن میں سے بعض کو ان لوگوں نے مار دیا باقی اس حیرت میں کہ کیا ہو گیا ہے پیچھے کی طرف دوڑے۔ چند صحابہ دوڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد جمع ہو گئے ان کی تعداد زیادہ سے زیادہ بیس تھی۔ کفار نے شدت کے ساتھ اس مقام پر حملہ کیا جہاں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ یکے بعد دیگرے صحابہؓ آپؐ کی حفاظت کرتے ہوئے مارے جانے لگے۔ علاوہ شمشیر زنوں کے تیرانداز اونچے ٹیلوں پر کھڑے ہو کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بے تحاشہ تیر مارتے تھے۔ اس وقت طلحہ نے جو قریش میں سے تھے اور مکہ کے مہاجرین میں شامل تھے یہ دیکھتے ہوئے کہ دشمن سب کے سب تیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ کی طرف پھینک رہا ہے اپنا ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ کے آگے کھڑا کر دیا۔ **تیر کے بعد تیر جو نشانے پر گرتا تھا وہ طلحہؓ کے ہاتھ پر گرتا تھا۔ مگر جانباز اور وفادار صحابیؓ اپنے ہاتھ کو کوئی حرکت نہیں دیتا تھا۔ اس طرح تیر پڑتے گئے اور طلحہؓ کا ہاتھ زخموں کی شدت کی وجہ سے بالکل بے کار ہو گیا اور صرف ایک ہی ہاتھ ان کا باقی رہ گیا۔**......... احد کی جنگ کے بعد کسی شخص نے طلحہؓ سے پوچھا کہ جب تیر آپ کے ہاتھ پر گرتے تھے تو کیا آپ کو درد نہیں ہوتی تھی اور کیا آپ کے منہ سے اف نہیں نکلتی تھی؟ طلحہؓ نے جواب دیا درد بھی ہوتی تھی اور اف بھی نکلنا چاہتی تھی، لیکن میں اف نہیں کرتا تھا ایسا نہ ہو کہ اف کرتے وقت میرا ہاتھ ہل جائے اور تیر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ پر آ گرے۔

مگر یہ چند لوگ کب تک اپنے سے بڑے لشکر کا مقابلہ کر سکتے تھے۔ لشکر کفار کا ایک گروہ آگے بڑھا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد کے سپاہیوں کو دھکیل کر اس نے پیچھے کر دیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تن تنہا پہاڑ کی طرح وہاں کھڑے تھے کہ زور سے ایک پتھر آپ کے خود پر لگا اور خود کے کیل آپ کے سر میں گھس گئے اور آپ بے ہوش ہو کر ان صحابہ کی لاشوں پر

جا گرے جو آپؐ کے اردگرد لڑتے ہوئے شہید ہو چکے تھے۔اس کے بعد کچھ اور صحابہؓ آپ کے جسم کی حفاظت کرتے ہوئے شہید ہوئے ان کی لاشیں آپ کے جسم پر جا گریں۔کفار نے آپ کے جسم کو لاشوں کے نیچے دبا ہوا دیکھ کر سمجھا کہ آپؐ مارے جا چکے ہیں۔چنانچہ مکہ کا لشکر اپنی صفوں کو درست کرنے کے لئے پیچھے ہٹ گیا۔جو صحابہ آپؐ کے گرد کھڑے تھے اور جن کو کفار کے لشکر کا ریلا دھکیل کر پیچھے لے گیا تھا ان میں حضرت عمرؓ بھی تھے۔جب آپ نے دیکھا کہ میدان سب لڑنے والوں سے صاف ہو چکا ہے تو آپ کو یقین ہو گیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم شہید ہو گئے ہیں اور وہ شخص جس نے بعد میں ایک ہی وقت میں قیصر اور کسریٰ کا مقابلہ بڑی دلیری سے کیا اور اس کا دل کبھی نہ گھبرایا اور کبھی نہ ڈرا وہ ایک پتھر پر بیٹھ کر بچوں کی طرح رونے لگ گیا۔اتنے میں مالکؓ نامی ایک صحابی جو اسلامی لشکر کی فتح کے وقت پیچھے ہٹ گئے تھے کیونکہ انہیں فاقہ تھا اور رات سے انہوں نے کچھ نہیں کھایا تھا جب فتح ہو گئی تو وہ چند کھجوریں لے کر پیچھے کی طرف چلے گئے تا کہ انہیں کھا کر اپنی بھوک کا علاج کریں۔وہ فتح کی خوشی میں ٹہل رہے تھے کہ ٹہلتے ٹہلتے حضرت عمرؓ تک جا پہنچے اور عمرؓ کو روتے ہوئے دیکھ کر نہایت ہی حیران ہوئے اور حیرت سے پوچھا: عمر! آپ کو کیا ہوا، اسلام کی فتح پر آپ کو خوش ہونا چاہئے یا رونا چاہئے؟ عمرؓ نے جواب میں کہا: مالک! شاید تم فتح کے معاً بعد پیچھے ہٹ آئے تھے۔تمہیں معلوم نہیں کہ لشکر کفار پہاڑی کے دامن سے چکر کاٹ کر اسلامی لشکر پر حملہ آور ہوا اور چونکہ مسلمان پراگندہ ہو چکے تھے ان کا مقابلہ کوئی نہ کر سکا۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چند صحابہؓ سمیت ان کے مقابلہ کے لئے کھڑے ہوئے اور مقابلہ کرتے کرتے شہید ہو گئے۔مالکؓ نے کہا: عمرؓ اگر یہ واقعہ صحیح ہے تو آپ یہاں بیٹھے کیوں رو رہے ہیں۔جس دنیا میں ہمارا محبوب گیا ہے ہمیں بھی تو ہیں جانا چاہئے۔یہ کہا اور وہ آخری کھجور جو آپ کے ہاتھ میں تھی جسے آپ منہ میں ڈالنے ہی والے تھے اسے یہ کہتے ہوئے زمین پر پھینک دیا کہ اے کھجور! مالک اور جنت کے درمیان تیرے سوا اور کونسی چیز روک ہے۔یہ کہا اور تلوار لے کر دشمن کے لشکر میں گھس گئے۔تین ہزار آدمی کے مقابلے میں ایک آدمی کر ہی کیا سکتا تھا مگر خدائے واحد کی پرستار روح ایک بھی بہتوں پر بھاری ہوتی ہے۔مالکؓ اس بے جگری سے لڑے کہ دشمن حیران ہو گیا۔مگر آخر زخمی ہوئے، پھر گرے اور گر کر بھی دشمن کے سپاہیوں پر حملہ کرتے رہے جس کے نتیجہ میں کفار مکہ نے اس وحشت سے آپ پر حملہ کیا کہ جنگ کے بعد آپ کی لاش کے ستر ٹکڑے ملے۔حتیٰ کہ آپ کی لاش پہچانی نہیں جاتی تھی۔آخر ایک انگلی سے آپ کی بہن نے پہچان کر بتایا کہ یہ میرے بھائی مالکؓ کی لاش ہے۔

وہ صحابہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد تھے اور جو کفار کے ریلے کی وجہ سے پیچھے دھکیل دیئے گئے تھے کفار کے پیچھے ہٹتے ہی وہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد جمع ہو گئے۔آپ کے جسم مبارک کو انہوں نے اٹھایا اور ایک صحابی ابو عبیدہ بن الجراحؓ نے اپنے دانتوں سے آپؐ کے سر میں گھسی ہوئی میخ کو زور سے نکالا اس سے ان کے دو دانت ٹوٹ گئے۔تھوڑی دیر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوش آ گیا اور صحابہ نے چاروں طرف میدان میں آدمی دوڑائے کہ مسلمان پھر اکٹھے ہو جائیں۔بھاگا ہوا لشکر پھر جمع ہونا شروع ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں لے کر پہاڑ کے دامن میں چلے گئے ....اور دشمن پیچھے ہٹ گیا۔تو آپ نے بعض صحابہؓ کو اس بات پر مامور فرمایا کہ وہ میدان میں جائیں اور زخمیوں کی خبر لیں۔ایک صحابی میدان میں تلاش کرتے کرتے ایک زخمی انصاری کے پاس پہنچے۔اب دیکھیں اس حالت میں بھی صحابہ کا نمونہ۔دیکھا تو ان کی حالت خطرناک تھی۔اور وہ جان توڑ رہے تھے۔یہ صحابی ان کے پاس پہنچے اور انہیں السلام علیکم کہا۔انہوں نے کانپتا ہوا ہاتھ مصافحے کے لئے اٹھایا اور ان کا ہاتھ پکڑ کے کہا کہ میں انتظار کر رہا تھا کہ کوئی بھائی مجھے مل جائے۔انہوں نے اس صحابی سے پوچھا کہ آپ کی حالت تو خطرناک معلوم ہوتی ہے، کیا کوئی پیغام ہے جو آپ اپنے رشتہ داروں کو دینا چاہتے ہیں؟۔**اس مرنے والے صحابی نے کہا ہاں ہاں میری طرف سے میرے رشتہ داروں کو سلام کہنا اور انہیں کہنا کہ میں تو مر رہا ہوں مگر اپنے پیچھے خدا تعالیٰ کی ایک مقدس امانت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود تم میں چھوڑے جا رہا ہوں۔اے میرے بھائیو اور رشتہ دارو!! وہ خدا کا سچا رسول ہے۔میں امید کرتا ہوں کہ تم اس کی حفاظت میں اپنی جانیں دینے سے دریغ نہیں کرو گے اور میری اس وصیت کو یاد رکھو گے۔**

(موطا امام مالکؒ اور زرقانی)

جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم شہداء کو دفن کر کے مدینہ واپس گئے تو پھر عورتیں اور بچے شہر سے باہر استقبال کے لئے نکل آئے۔رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کی باگ سعد بن معاذؓ مدینہ کے رئیس نے پکڑی ہوئی تھی اور فخر سے آگے آگے دوڑے جاتے تھے۔شاید دنیا کو یہ کہہ رہے تھے کہ دیکھا ہم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خیریت سے اپنے گھر واپس لے آئے۔شہر کے پاس انہیں اپنی بڑھیا ماں جس کی نظر کمزور ہو چکی تھی آتی ہوئی ملی۔احد میں اس کا ایک بیٹا عمر بن معاذؓ بھی مارا گیا تھا۔اسے دیکھ کر سعد بن معاذؓ نے کہا: یارسول اللہ! امی اے اللہ کے رسول میری ماں آ رہی ہے۔آپ نے فرمایا خدا تعالیٰ کی برکتوں کے ساتھ آئے۔بڑھیا آگے بڑھی اور اپنی کمزور پھٹی آنکھوں سے ادھر ادھر دیکھا کہ کہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل نظر آ جائے۔آخر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ پہچان لیا اور خوش ہو گئی۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مائی مجھے تمہارے بیٹے کی شہادت پر تم سے ہمدردی ہے۔اس پر نیک عورت نے کہا: **حضور! جب میں نے آپ کو سلامت دیکھ لیا تو سمجھو کہ میں نے مصیبت کو بھون کر کھا لیا۔**

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ بہرحال رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم خیریت سے مدینہ پہنچے۔گو اس لڑائی میں بہت سے مسلمان مارے بھی گئے اور بہت سے زخمی بھی ہوئے لیکن پھر بھی احد کی جنگ شکست نہیں کہلا سکتی۔جو واقعات میں نے اوپر بیان کئے ہیں ان کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ایک بہت بڑی فتح تھی، ایسی فتح کہ قیامت تک مسلمان اس کو یاد کر کے اپنے ایمان کو بڑھا سکتے ہیں اور بڑھاتے رہیں گے"۔

(دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ 151-157)

اس ضمن میں ایک حدیث ہے۔حضرت مصعب بن عمیرؓ کے آخری کلمات۔حضرت مصعب بن عمیرؓ جنگ احد میں علمبردار اسلام تھے۔جب اچانک جنگ کی حالت بدلی تو یہ بھی کفار کے نرغے میں پھنس گئے۔اس وقت مشرکین کے شہسوار ابن قمیہ نے بڑھ کر تلوار کا وار کیا جس سے ان کا داہنا ہاتھ شہید ہو گیا لیکن فوراً بائیں ہاتھ سے علم کو پکڑ لیا۔اس وقت ان کی زبان پر یہ آیت جاری تھی۔وما محمد الا رسول (۔) ابن قمیہ نے دوسرا وار کیا تو بایاں ہاتھ بھی قلم ہو گیا۔آپؓ نے دونوں بازوؤں کا حلقہ بنا کر علم کو سینے سے چمٹا لیا۔اس نے تلوار پھینک دی اور زور سے نیزہ مارا کہ نیزے کی انی ٹوٹ کر سینے میں رہ گئی اور اسلام کا سچا فدائی اسی آیت کا ورد کرتے ہوئے اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گیا۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد المجلد الثالث ذکر مصعب بن عمیر۔ داراحیاء التراث العربی۔ بیروت لبنان)

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ میرے چچا انس بن نضرؓ جنگ بدر میں شامل نہیں ہو سکے تھے اور اس کا ان کو بڑا افسوس ہوا تھا۔آپ نے ایک دفعہ کہا: اے اللہ تعالیٰ کے رسول! پہلی جنگ جو آپؐ نے مشرکین سے لڑی، اس میں میں شامل نہیں ہو سکا۔اگر اللہ تعالیٰ نے آئندہ کبھی مجھے مشرکین سے جنگ کرنے کا موقعہ دیا تو میں اللہ تعالیٰ کو دکھاؤں گا کہ میں کیا کرتا ہوں۔لوگ ان کی اس بات سے تعجب کرتے۔

پھر جب احد کی لڑائی ہوئی تو ایک ایسا موقعہ آیا کہ مسلمان بکھر گئے اور ان کی صفیں قائم نہ رہ سکیں۔اس پر انسؓ نے کہا: اے میرے اللہ! میں تیرے حضور ان لوگوں (یعنی صحابہ) کے کئے کی معذرت چاہتا ہوں اور دشمنوں یعنی مشرکین کے ظالمانہ سلوک سے بیزاری کا اظہار کرتا ہوں۔

(مطلب یہ تھا کہ صحابہؓ سے جو غلطی ہوئی ان کو معاف کر دے)۔ پھر وہ آگے بڑھے تو ان کو سعد بن معاذؓ ملے۔ انس بن نضرؓ نے ان سے کہا اے سعد! دیکھو جنت قریب ہے۔ رب کعبہ کی قسم! مجھے احد کے ادھر سے اس کی خوشبو آ رہی ہے۔

حضرت سعدؓ نے یہ واقعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہوئے کہا کہ انسؓ نے کہا اور کر دکھایا، میں ایسا نہ کر سکا۔

حضرت انس جو اس واقعہ کے راوی ہیں بیان کرتے ہیں کہ ہم نے چچا (انسؓ) کو ایسی حالت میں شہید پایا کہ 80 سے کچھ اوپر تلوار، نیزہ یا تیر کے ان کو زخم آئے تھے۔ مشرکین نے ان کی شکل بگاڑ دی ہوئی تھی۔ سوائے ان کی بہن کے کوئی ان کی نعش کو نہ پہچان سکا جس نے انگلیوں کے نشان سے ان کو پہچانا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ آیت اسی قسم کے لوگوں کے حق اور شان میں نازل ہوئی کہ مومنوں میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے جو عہد کیا اس کو پورا کر دکھایا اور وہ اپنے عہد میں سچے نکلے۔ (بخاری کتاب الجہاد)

جب واپسی مدینہ کو ہوئی تو یہ خبر آئی کہ کفار کا لشکر دوبارہ راستہ میں اکٹھا ہو کر مدینہ پر حملہ کرنا چاہتا ہے۔ اس وقت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم جب (غزوہ احد کے بعد) ہفتہ کی شام احد سے واپس لوٹے تو آپؐ اور آپؐ کے صحابہ نے رات مدینہ میں بسر کی اور رات بھر مسلمان اپنے زخموں کی مرہم پٹی کرتے رہے۔ یعنی جو بچے تھے وہ بھی سخت زخمی ہو چکے تھے۔ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز ادا کی تو آپ نے حضرت بلالؓ کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو بلائیں اور کہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دشمن کا پیچھا کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ اس سے پہلے کہ دشمن مدینہ پر حملہ آور ہو آپ نے حکم دیا کہ ہمیں چلنا چاہئے۔ اور ہمارے ساتھ صرف وہی نکلیں گے جو کل جنگ میں شامل تھے۔ آپؐ نے اپنا جھنڈا منگوایا اور اسے کھولے بغیر حضرت علیؓ کو دے دیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم اس حال میں دشمن کے مقابلہ کے لئے نکلے کہ سب زخموں سے چور تھے۔ جب آپ حمراء الاسد پہنچے (جو مدینہ سے دس میل کے فاصلہ پر ہے) تو مسلمانوں نے ایک بہت بڑی آگ جلائی جو دور دور سے نظر آتی تھی اور یوں لگتا تھا کہ بہت بڑی تعداد میں لوگ جمع ہیں .... اللہ تعالیٰ نے اس سے کفار کے دلوں میں ایسا رعب پیدا کیا کہ وہ فوراً مکہ لوٹ گئے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے ساتھ حمراء الاسد میں سوموار، منگل اور بدھ تک ٹھہرے رہے اور پھر واپس مدینہ لوٹ آئے۔

(تاریخ الطبری جلد 2 صفحہ 75)

پھر یہ تھی اس آیت کی واقعاتی اور تاریخی تصویر جو تفصیل سے میں نے پڑھی لیکن اس بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول (۔) نے ایک اور بہت اہم نکتہ بھی پیش فرمایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ (۔) تو بتاتا تھا مومنوں کو جگہ بہ جگہ جہاں انہیں کھڑے ہو کر لڑنا چاہئے۔ اس سے ایک سبق تمہارے لئے نکلتا ہے کہ دشمن کا مقابلہ، مناظرہ، مباحثہ بے شک کرو مگر اپنے امام کی منشاء کے ماتحت۔ کیونکہ یہ ترتیب جس کا انجام فتح وظفر ہو اللہ کے بندے ہی جانتے ہیں"۔

(حقائق الفرقان جلد اول صفحہ 525-526)

تو بعض خطوں کی وجہ سے مجھے فکر پیدا ہوئی جو میں یہاں بیان کرتا ہوں۔ ایک دوست نے لکھا کہ کیونکہ دشمن ہر وقت زبان درازی کرتا رہتا ہے اور جماعت کے متعلق بالکل جھوٹی اور لغو باتیں منسوب کی جاتی ہیں۔ پھر (۔) کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ایسے لوگ جن کو میں (۔) کرتا ہوں ان کو بھی ا[illegible]ے دماغوں میں غلط فہمیاں پیدا کی جاتی ہیں اور ہماری طرف غلط باتیں منسوب کر کے ان کو بتائی جاتی ہیں اور یہ کہا جاتا ہے کہ اگر یہ لوگ یعنی احمدی سچے ہیں تو ہمارے سے مباہلہ کر لیں۔ تو لکھنے والے یہ لکھتے ہیں کہ میں سمجھتا ہوں کہ مجھے مباہلہ کا چیلنج قبول کر لینا چاہئے اور اس کی اجازت دی جائے۔ اب ایک خط کی تو مجھے فکر نہیں تھی لیکن مختلف جگہ سے یہ سلسلہ شروع ہوا اور اس سے فکر پیدا ہوئی۔ تو اس بارہ میں آپ لوگوں کو ذہن میں رکھنا چاہئے جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا ارشاد ہے کہ ہر معاملہ میں امام کے پیچھے چلیں۔ **آپ میں سے کسی کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ اپنے امام سے آگے نکلنے کی کوشش کریں۔** یا کسی کو مباہلہ کا چیلنج دیں۔ ہر ایک کا تو حق ہی نہیں ہے۔ اس کے بھی کچھ قواعد وضوابط ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی جب عیسائیوں اور یہودیوں کو مباہلہ کا چیلنج دیا تو اپنی مرضی سے تو نہیں دیا تھا۔ جب تک خدا تعالیٰ نے آپ کو نہیں کہا اور طریق نہیں بتا دیا آپ ہمیشہ ہدایت کی دعائیں ہی کرتے رہے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود (۔) نے بھی جب مخالفین کی دشنام طرازیاں انتہا کو پہنچ گئیں تو اللہ تعالیٰ کے اذن سے مختلف لوگوں کو مباہلہ کی دعوت دی پھر اس زمانہ میں آپ نے دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بھی مباہلہ کا چیلنج دیا تو اللہ تعالیٰ کے اذن سے ہی دیا۔ تو یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے کہ ہر کوئی اٹھے اور اس قسم کی سوچ دل میں پیدا کر لے بلکہ مناظروں مباحثوں وغیرہ میں بھی اس قسم کی شرطیں لگانے کی اجازت نہیں ہے جس سے یہ احساس ہوتا ہو کہ آپ کی اور جماعت کی اور احمدیت کی سچائی کو اپنی شرطوں کے ساتھ مشروط کر رہے ہیں یا اپنی دعاؤں کے ساتھ مشروط کر رہے ہیں۔ احمدیت تو سچی ہے اور یقیناً حضرت مسیح موعود (۔) کا آنا خدائی بشارتوں کے ماتحت .... ہے اور احمدیت کی سو سال سے زائد کی تاریخ اس بات پر گواہ ہے کہ حضرت مسیح موعود (۔) نے مختلف لوگوں اور مذاہب کے ماننے والوں کو جو چیلنج دئے ان کے سامنے مقابلہ کی نیت سے جو بھی کھڑا ہوا اس کے ٹکڑے اڑتے ہم نے دیکھے ہیں۔ خدا خود ہمارے بدلے لیتا ہے اور لیتا چلا جا رہا ہے پھر آپ کو کس بات کا خوف اور فکر ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے امام کی جو ڈھال آپ کے لئے مہیا فرمائی ہے اس کے پیچھے ہی رہیں اور جو طریق اور دلائل پیغام پہنچانے کے لئے حضرت مسیح موعود (۔) نے ہمیں بتائے ہیں ان کے مطابق دعوت الی اللہ کرتے چلے جائیں۔ جیسا کہ آپ نے فرمایا کہ جس کی فطرت نیک ہے وہ آئے گا انجام کار۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ دعائیں کریں اور دعاؤں سے ہی مدد کریں۔ ہمارا خدا زندہ خدا آج بھی ہمیں اپنی خدائی کے جلوے دکھا رہا ہے اور انشاء اللہ دکھاتا چلا جائے گا۔ آپ بے فکر رہیں۔ ہاں ایک شرط ہے کہ خالص ہو کر اس کی طرف جھکیں اور اس سے مدد مانگیں۔ وہی ہے جو ہماری دعاؤں کو سنتا ہے۔ اس کی وحدانیت کو دنیا میں قائم کرنے کی کوشش کریں۔ جو مخالفین مباہلے کا اتنا ہی شوق رکھتے ہیں وہ اپنا شوق پورا کریں۔ خدا کو جتنا مرضی پکاریں وہ، اپنی ناکیں رگڑیں، اپنے ماتھے رگڑیں۔ کبھی ان کی یہ دعائیں سنی نہیں جائیں گی جو وہ جماعت کے خلاف کریں گے۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ غلبہ احمدیت یعنی حقیقی (۔) کا ہی ہوگا۔ حضرت مسیح موعود (۔) کا یہ فقرہ ہمیشہ یاد رکھیں کہ میں مامور ہوں اور فتح کی مجھے بشارت دی گئی ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 5 ستمبر 2003ء)

اوصاف حمیدہ اور خصائل محمودہ

حضرت مولوی شیر علی صاحب جو حضرت مصلح موعود کے بچپن کے استاد تھے اور علاوہ مدرسہ کے آپ کو گھر پر بھی پڑھاتے تھے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"1899ء میں مدرسہ تعلیم الاسلام کا چارج لینے کے بعد جلد ہی حضرت مسیح موعود کے ارشاد کے ماتحت حضرت مصلح موعود نے اس وقت جب کہ آپ کی عمر 10 سال کی تھی بندہ کے پاس انگریزی پڑھنی شروع کی۔ اور یہ خدمت بندہ حضرت مسیح موعود کی زندگی کے آخری دس سال میں برابر ادا کرتا رہا۔ اور حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد بھی یہ سلسلہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے شش سالہ دور خلافت میں جاری رہا...... گویا حضور کا سارا بڑھنا اور پھولنا اور بارگ و بار ہونا میری آنکھوں کے سامنے ہوا۔ آپ ایک نازک پتیوں والے چھوٹے پودے کی طرح تھے جب کہ میں نے پہلی دفعہ حضور کو دیکھا اور یہ پودا میرے دیکھتے دیکھتے جلد جلد بڑھا اور پھول پھل لایا اور وہ حیرت انگیز ترقی کی جس کو دیکھ کر آنکھیں چندھیا جاتیں اور عقل دنگ ہو جاتی ہے۔

خدا تعالیٰ کے پاک کلام میں آپ کی نسبت پہلے سے خبر دی گئی تھی اس کو میں نے اپنی آنکھوں سے لفظ بلفظ پورا ہوتے دیکھ لیا۔

میں نے بچپن سے ہی حضور میں سوائے اوصاف حمیدہ اور خصائل محمودہ کے کچھ نہیں دیکھا۔ ابتداء میں ہی آپ میں نیکی کے انوار اور تقویٰ کے آثار پائے جاتے تھے جو آپ کی عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ اور زیادہ نمایاں ہوتے گئے۔

(سوانح فضل عمر جلد اول ص 113)

ہومیو پیتھی کے بعض اہم اور قیمتی نسخہ جات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب ''ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل'' سے ماخوذ

ترتیب: ہومیو ڈاکٹر محمد اسلم سجاد صاحب

مرگی کا مؤثر علاج

''کلکیر یا سلف مرگی کی بہترین دوا بتائی جاتی ہے۔کلکیر یا سلف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس سے مرگی کا قلع قمع ہوسکتا ہے۔ڈاکٹر کینٹ جو ہومیو پیتھ بننے سے پہلے بہت چوٹی کے ایلو پیتھک ڈاکٹر اور سرجن بھی تھے اور سارے جسمانی نظام کو سمجھتے تھے وہ کلکیر یا سلف کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ مرگی کو جڑوں سے اکھیڑ دیتی ہے......... بعض لوگوں کی کھوپڑی کی بناوٹ پیدائشی طور پر ہی ایسی ہوتی ہے کہ دیکھتے ہی پتہ چل جاتا ہے کہ یہ مرگی کا مریض ہے۔ ایسے مریض کے اندر مستقل پیدائشی نقص ہوتا ہے جس کا جڑ سے اکھیڑا جانا بظاہر ناممکن ہے۔ کینٹ کا یہ فقرہ کہ کلکیر یا سلف مرگی کا علاج ہے' ایسے پیدائشی مریضوں پر اطلاق نہیں پاتا۔'' (صفحہ 209-210)

مسّے پھٹ جانا

''مسّے پھٹ جائیں اور ان سے خون بہنے لگے تو ہیپر سلف مفید ہے۔ اگر ان میں لائنیں سی پڑ جائیں جو بدشکل اور گوبھی کے پھول کی طرح ہوں تو اس کے لئے نائیٹرک ایسڈ بہترین دوا ہے۔'' (صفحہ 439)

ملیریا کا علاج

(الف) ''چائنا......... ملیریا بخار کے بعد ظاہر ہونے والے بداثرات میں بہت مفید ہے۔ملیریا کا شاید ہی کوئی ایسا مریض ہو جس کا سنکونا (چائنا) سے علاج نہ ہوا ہو۔ اس کی علامتیں بخار پر غالب آجاتی ہیں اور ملیریا کو دبا دیتی ہیں۔ملیریا کے اکثر مریضوں میں یہ علامتیں دبی ہوئی حالت میں موجود رہتی ہیں' ان کے لئے چائنا بہترین دوا ہے۔اس پہلو سے ملیریا کے بداثرات اور اس کی دبی ہوئی علامتیں چائنا کے دائرہ اثر میں آتی ہیں''۔(صفحہ 299)

(ب) '' آرسینک کی بیماریوں میں تکرار پائی جاتی ہے۔ خاص معین مدت کے بعد مرض عود کر آتا ہے۔ چار سات یا چودہ دنوں کے بعد خاص وقفوں سے مرض دہرایا جاتا ہے لیکن ان کے علاوہ بعض ایسے امراض جو بار بار پلٹ آتے ہیں مثلاً ملیریا وغیرہ' ان میں بھی آرسینک بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ ملیریا کی روک تھام کے لئے بھی یہ بہترین دوا ہے۔ لیکن اسے اونچی طاقت میں مثلاً ایک ہزار یا ایک لاکھ طاقت میں بخار کی علامتیں ظاہر ہونے سے پہلے ہی روک تھام کی خاطر دینا چاہئے۔ بخار کے دوران نہیں دینی چاہئے۔'' (صفحہ 98-99)

سفید موتیا

''زنکم سلف سفید موتیا کی بہترین دواؤں میں سے ہے۔'' (صفحہ 809)

موچ کی کیفیت

''اگر چوٹ یا حادثے کی وجہ سے پٹھے اپنی جگہ سے ہل جائے اور موچ کی کیفیت ہو تو عموماً آرنیکا کی اونچی طاقت سے بہتر کوئی اور دوا کام نہیں کرتی ۔چند گھنٹوں میں فرق پڑ جاتا ہے۔'' (صفحہ 89)

ناسور

'' کینسر کے گہرے پھوڑوں اور آنکھ کے ناسوروں میں ہائیڈ راسٹس بہت اچھا کام کرتی ہے۔ ایسے ناسوروں کے مقامی علاج کے طور پر بہترین دوا خالص شہد ہے۔روزانہ دو تین بار خالص شہد کی سلائی لگائی جائے تو پہلے کچھ عرصہ تک بہت پانی نکلتا ہے پھر ناسور مندمل ہونے لگتا ہیں۔ نئی تحقیق سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ کینسر کے ایسے زخم جو کسی اور دوا کا اثر قبول نہیں کر رہے تھے شہد لگانے سے ٹھیک ہو گئے۔'' (صفحہ 447)

زندگی بچانے والی چوٹی کی دوائیں

''کاربوویج ایک ایسی دوا ہے جس کا شمار زندگی بچانے والی چوٹی کی دواؤں میں کیا جاتا ہے۔ جب کسی بیماری کے بہت بڑھ جانے کے نتیجہ میں زندگی کی رمق کالعدم ہو جائے تو ان نازک لمحات میں کاربوویج ڈوبتی ہوئی زندگی کو واپس کھینچ لانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے......... بارہا تجربوں سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ جب زندگی بالکل ختم ہونے کے قریب ہو تو کاربوویج فوراً اثر کرتی ہے اور جسم کی حرارت بحال کر دیتی ہے۔اس خاص اثر سے میں نے یہ اندازہ لگایا کہ کاربوویج گرتے ہوئے بلڈ پریشر کو بھی اونچا کرتی ہو گی۔ جب میں نے اس پر تجربہ کیا تو واقعتاً یہ اثر نمایاں نظر آیا لیکن یہ بات بھی واضح ہوئی کہ یہ بے وجہ بلڈ پریشر کو زیادہ نہیں کرتی۔ یعنی وہ خطرہ نہیں ہے کہ کاربوویج کھانے سے بلڈ پریشر ضرورت سے زیادہ ہو جائے بلکہ اگر خون کا دباؤ معمول سے گر گیا ہو تو یہ اسے نارمل کر دیتی ہے''۔(صفحہ:242,241)

خون میں زہر پھیل جائے

''خون میں زہر پھیل جائے اور رحم یا جسم کے کسی دوسرے عضو میں زخم متعفن (Septic) ہوں تو ان میں......... سلفر 200 اور پائیروجینم 200 ملا کر دی جائے تو یہ سب سے اچھا علاج ہے۔ہاں پچیشیا کی علامتیں ہوں تو ان دونوں دواؤں کی مددگار کے طور پر اسے 30 طاقت میں ساتھ دیا جائے تو سونے پر سہاگے کا کام کرے گی''۔(صفحہ:121)

اگر مریض بیٹھے بیٹھے ساکت و جامد ہو جائے

''ایسا مریض جس میں مرگی کی معروف علامتیں نہ پائی جاتی ہوں لیکن مریض بیٹھے بیٹھے ساکت و جامد ہو جاتا ہو، آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جاتی ہوں اور مریض ہر چیز سے بے نیاز ہو جاتا ہو، بوفو اس کیفیت کے لئے بہترین دوا ہے۔ یہ کیفیت وقتی طور پر ہوتی ہے۔ جب مریض کے ہوش و حواس بحال ہو جائیں تو اسے علم نہیں ہوتا کہ اسے کیا ہوا تھا''۔(صفحہ:175)

چہرے پر سیاہی سی چھا جائے

''چہرے کی جلد کا رنگ بدل جائے اور سیاہی سی چھا جائے تو اس کی بھی کولو فائلم دوا ہو سکتی ہے جو اپنی دیگر علامتوں سے پہچانی جائے گی۔اس کی اولین دوا آرسنک سلف فلیوم (Arsenic Sulphuratum Flevum) ہے''۔

(صفحہ:262)

عورتوں کی بہترین دوست دوا

''کلکیر یا فاس میں یہ بات یاد رکھنے کے لائق ہے کہ یہ عورتوں کی بہترین دوست دوا ہے اور اس کی بہت سی علامتیں ایسی ہیں جو عورتوں کی روزمرہ بیماریوں میں ملتی ہیں۔ان میں کلکیر یا فاس کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے۔ جب بچیوں میں بلوغت کے آثار ظاہر ہونے لگیں تو کئی قسم کی تکلیفیں شروع ہو جاتی ہیں۔حیض کے ایام بہت تکلیف دہ ہوں، خون زیادہ آئے یا ایام میں کمی بیشی ہو تو کلکیر یا فاس کی ضرورت پڑتی ہے۔ اگر اس ابتدائی دور میں سردی لگنے کی وجہ سے ایام میں بے قاعدگی پیدا ہو جائے تو ساری عمر کا روگ لگ جاتا ہے اور اس وقت تک پیچھا نہیں چھوڑتا جب تک کلکیر یا فاس استعمال نہ کی جائے''۔

(صفحہ:205)

عورتوں کے جنسی امراض

''کونیم عورتوں اور مردوں کی جنسی امراض میں بھی مفید ہے۔ اگر حیض کے ابتدائی ایام میں خون کی مقدار کم ہو تو رحم میں تشنج ہو جاتا ہے۔ایسی صورت میں کونیم سب سے پہلے ذہن میں آنی چاہئے۔کونیم میں سینے اور سارے جسم میں گلٹیاں اور ابھار بننے کا رجحان ہوتا ہے۔ اور یہ چھوٹے چھوٹے ابھار آہستہ آہستہ بنتے رہتے ہیں اور بظاہر ان میں کینسر کا کوئی نشان نہیں ملتا''۔(صفحہ:329,328)

پاگل پن

''بیلاڈونا کا پاگل بہت متشدد پاگل ہوتا ہے۔ اگر کسی پاگل میں بے انتہا جوش ہو، کسی کو مارنے یا خودکشی کرنے کی کوشش کرے، غصے میں بہت تیزی ہو اور سنبھالنے والوں کو بھی مارے تو اسے فوراً بیلاڈونا دینا چاہئے لیکن اگر مرض مزمن ہو جائے......... تو سلفر اور سٹرامونیم وغیرہ زیادہ مؤثر ہیں۔بعض پاگل اتنے جوشیلے ہوتے ہیں کہ انہیں زنجیروں سے باندھنا پڑتا ہے۔ یہ خاص بیلاڈونا کی علامت ہے۔لیکن بیلاڈونا دے کر وقتی آرام ہو تو مطمئن نہیں ہو جانا چاہئے بلکہ گہری دیرپا اثر والی دوا تلاش کرنی چاہئے''۔

(صفحہ:134)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ مکرمہ بیگم شمیم رشیدہ صاحبہ اہلیہ مکرم رشید احمد صاحب ملک طویل علالت کے بعد بقضائے الٰہی مورخہ 27 مئی 2003ء کوفی فانٹ کیلیفورنیا امریکہ میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ ان کی نماز جنازہ مکرم مبشر احمد صاحب نے پڑھائی اور Hayward کے قبرستان میں تدفین ہوئی۔ اس سے قبل مکرم رشید احمد ملک صاحب 26 جنوری 2003ء کو لاہور میں وفات پا گئے تھے اور تدفین ربوہ میں ہوئی تھی۔ آپ کے بچوں میں وسیم احمد ملک صاحب، مجید احمد ملک صاحب، طاہرہ ملک صاحبہ اور قدسیہ حفیظ غزنوی صاحبہ شامل ہیں۔ دونوں مرحومین کیلئے مغفرت اور بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل ملنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم مرزا فہیم احمد صاحب لکھتے ہیں کہ ان کی والدہ محترمہ امتہ المومن صاحبہ بیگم محترم مرزا نعیم احمد صاحب مرحوم تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرمہ عفت منان بنت میاں لطف المنان صاحب کی تقریب رخصتانہ ہمراہ انجینئر ذیشان ورک صاحب ابن مکرم محمد زکریا ورک صاحب مورخہ 2۔اگست 2003 کو ملواکی، امریکہ میں عمل میں آئی۔ اس موقع پر مکرم مبشر احمد صاحب مشنری ڈکاگو نے اختتامی دعا کروائی۔ مورخہ 10۔اگست کو مکرم محمد زکریا ورک صاحب نے اپنے بیٹے کی دعوت ولیمہ کا ٹورنٹو میں اہتمام کیا۔ اس موقع پر کینیڈین پارلیمنٹ کے سپیکر پیٹر ملی کن Peter Milliken کی طرف سے موصول ہونے والا مبارکباد کا پیغام پڑھ کے سنایا گیا۔ مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر کینیڈا نے اختتامی دعا کروائی۔ ذیشان ورک مکرم الحاج محمد ابراہیم خلیل مرحوم کا پوتا اور عفت منان میاں عطاء الرحمٰن مرحوم سابق پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی نواسی ہے۔ اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سیمینار آگاہی صحت عامہ

آگاہی صحت عامہ کے تحت ایک سیمینار مورخہ 19۔اکتوبر 2003ء بروز اتوار شام 4:00 بجے بعد نماز عصر سیمینار ہال فضل عمر ہسپتال میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ نیورو فزیشن ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب سیمینار Conduct کرینگے۔ موضوع ہے۔ "فالج (Brain Attack) اور اس سے بچاؤ کے طریق" جو خواتین و حضرات اس سے استفادہ کرنا چاہیں وہ دفتر انتظامیہ فضل عمر ہسپتال میں اپنا نام رجسٹر کروالیں تاکہ دعوت نامے جاری کئے جاسکیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

کامیابی

مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم کے بیٹے مکرم مجد الدین صاحب نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے پنجاب یونیورسٹی سے ایم ایس سی کمپیوٹر سائنس کے امتحان میں 3.85 گریڈ پوائنٹ کے ساتھ نمایاں کامیابی حاصل کی ہے اور 20 کورسز میں سے 16 میں اے گریڈ حاصل کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی بابرکت بنائے اور آئندہ مزید اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو۔

عطیات برائے امداد طلباء

حصول علم ہمارا دینی فریضہ ہے۔ جماعت کو خدا کے فضل سے اس فریضہ کی ادائیگی کیلئے مستحق طلبہ و طالبات کی مالی معاونت کی توفیق مل رہی ہے۔ اس مقصد کیلئے نظارت تعلیم کے تحت باقاعدہ شعبہ قائم کیا گیا ہے۔ اس شعبہ کی طرف سے ہر سال سینکڑوں احمدی طلبہ کو وظائف دیئے جاتے ہیں۔ یہ شعبہ خالصۃً احباب جماعت کے عطیات سے کام کرتا ہے۔ اس کار خیر میں حصہ لے کر جماعت کے علمی تشخص کو قائم کرنے والوں اور قومی خدمت کرنے والوں میں شامل ہوں۔ اس مد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلباء بھجوائے جاسکتے ہیں۔

گمشدہ عینک

چند روز قبل ایک عدد نظر کی عینک گولبازار سے دارالعلوم وسطی کے درمیان گر گئی ہے۔ جس کسی کو ملی ہو دفتر صدر عمومی میں پہنچا دیں۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اسرائیل کا شام پر فضائی حملہ حیفہ میں فدائی حملے کے نتیجہ میں 20۔افراد کی ہلاکت کے بعد اسرائیل نے شام میں اسلامی جہاد اور حماس کے تربیتی کیمپوں پر زبردست فضائی حملے کئے ہیں۔ شام کے سرحدی علاقوں میں قائم فلسطینی تربیتی کیمپوں پر میزائلوں کی بارش سے ہر طرف دھوئیں کے بادل چھا گئے۔ متعدد افراد جاں بحق و زخمی ہو گئے۔ شام نے کہا ہے کہ اسرائیل بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزی کر رہا ہے معاملہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں اٹھایا جائے گا۔ اسرائیلی حکام نے کہا ہے کہ فلسطین کے جہادی گروپ شام کی حدود میں تربیت حاصل کرتے ہیں ہم اپنے شہریوں کی حفاظت کیلئے کسی ملک پر بھی حملہ کر سکتے ہیں اسلامی جہاد نے کہا ہے کہ فلسطین سے باہر ہمارا کوئی تربیتی کیمپ نہیں ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ فریقین صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں۔ جرمنی، مصر اور برطانیہ نے کہا ہے کہ اسرائیلی جارحیت ناقابل قبول ہے۔

ایٹمی حملے کی تیاری مکمل کر لی ہے بھارتی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ دفاع اور جوابی کارروائی کیلئے ایٹمی حملے کی تیاری مکمل کر لی ہے ایٹمی میزائل اگنی نصب کیلئے تیار ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری ہے۔ فوج کی تعداد بڑھانا پڑے گی۔ ایٹمی کمانڈ اتھارٹی بشمول متبادل اعصابی مراکز تیار کئے جا چکے ہیں۔ جن کے ذریعے بھارت جوابی ایٹمی حملے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ جوہری جنگ کی صورت میں نئی دہلی کے زیر زمین ریلوے نظام کو بطور پناہ گاہ استعمال کئے جانے کا امکان ہے۔

منتخب عراقی لیڈر امریکی انتظامیہ کے خلاف عراق پر حکومت کیلئے منتخب کئے جانے والے عراقی لیڈروں اور امریکی انتظامیہ میں شدید اختلافات سر اٹھانے لگے ہیں۔ ایک عراقی منتخب لیڈر نے کہا کہ اگر ہمارے پاس کوئی اختیار نہیں تو ہمارا کیا فائدہ۔ ہمیں استعفیٰ دے دینا چاہئے۔ لوگ ہمیں امریکہ کی کٹھ پتلیاں سمجھنے لگے ہیں۔ ہم ناکام ہوئے تو امریکہ بھی ناکام ہوگا۔

نیویارک میں ہزاروں افراد کا مظاہرہ نیویارک میں ہزاروں تارکین وطن، مزدوروں اور ان کے حامیوں نے مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے تارکین وطن کو تحفظ دینے۔ غیر قانونی تارکین وطن کو قانونی حیثیت دینے اور بچھڑے خاندانوں سے ملوانے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین میں اکثریت لاطینی امریکہ کے ہسپانوی تارکین وطن کی تھی۔ امریکہ میں بڑی تعداد میں غیر قانونی تارکین وطن شدید استحصال کا شکار ہیں اور ڈی پورٹ ہونے کے خوف سے دوچار رہتے ہیں۔

جاپانی فوج عراق نہ بھیجی جائے جاپانی وزیر اعظم کو شدید عوامی دباؤ کا سامنا ہے کہ جاپانی فوج عراق نہ بھیجی جائے۔ امریکی صدر بش 17۔اکتوبر کو جاپان جا رہے ہیں جہاں وہ جاپانی حکومت کو عراق فوج بھیجنے پر آمادہ کرنے کی کوشش کرینگے۔ جاپانیوں کا کہنا ہے کہ جاپانی فوج نے دوسری عالمگیر جنگ کے بعد ایک گولی بھی نہیں چلائی۔

امریکی چرچ میں فائرنگ سے تین ہلاک امریکی ریاست اٹلانٹا کے ایک چرچ میں ایک شخص نے فائرنگ کر کے تین افراد کو ہلاک کر دیا۔ جبکہ بھگدڑ میں کئی افراد زخمی ہو گئے۔

ملکہ برطانیہ کا مجوزہ دورہ نائیجیریا ملکہ برطانیہ اس سال کے آخر میں دولت مشترکہ سربراہ کانفرنس میں شرکت کیلئے نائیجیریا جائیں گی۔ برطانوی انٹیلی جنس ذرائع کے مطابق القاعدہ کے حملے کا خطرہ ہے۔ برطانوی حکومت نے نائیجیریا کو سکیورٹی میں مدد دینے کی پیشکش کر دی ہے۔

او آئی سی کا سربراہی اجلاس اسلامی سربراہی کانفرنس 16 سے 18 اکتوبر تک ملائیشیا میں منعقد ہوگی فلسطینی صدر یاسر عرفات او آئی سی کے سربراہی اجلاس میں شرکت نہیں کرینگے۔ ملائیشین وزیر خارجہ کے مطابق اسرائیل اس موقع سے فائدہ اٹھا کر یاسر عرفات کو مارنے یا وطن واپسی کی اجازت نہ دینے کا فیصلہ کر سکتا ہے۔ فلسطینی کابینہ پہلے ہی انہیں ہٹانے کی منظوری دے چکی ہے۔

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 0432-594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
VIP ENTERPRISES
13- Panorama Centre
Blue Area Islamabad
سہیل صدیقی: 2270056-2877423

بالوں اور دماغ کی طاقت کیلئے
سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک
لمبے، گھنے، سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز
چھ مختلف تیل و روغن اور جرمن و فرانس کے گیارہ مختلف مدر ٹنچرز کو ایک خاص تناسب سے یکجا کر کے تیار کیا ہوا یہ ٹانک بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی دوا ہے۔
پیکنگ 120ML ایک ماہ کیلئے کافی ہے۔
رعایتی قیمت -/150 روپے مع ڈاک خرچ -/210 روپے
براہ راست سٹور سے طلب کریں یا ہمیں خط لکھیں۔
عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ مکرمہ بیگم شمیم رشیدہ صاحبہ اہلیہ مکرم رشید احمد صاحب ملک طویل علالت کے بعد بقضائے الٰہی مورخہ 27 مئی 2003ء کو فی فانٹ کیلیفورنیا امریکہ میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ ان کی نماز جنازہ مکرم مبشر احمد صاحب نے پڑھائی اور Hayward کے قبرستان میں تدفین ہوئی۔ اس سے قبل مکرم رشید احمد ملک صاحب 26 جنوری 2003ء کو لاہور میں وفات پا گئے تھے اور تدفین ربوہ میں ہوئی تھی۔ آپ کے بچوں میں وسیم احمد ملک صاحب، مجید احمد ملک صاحب، طاہرہ ملک صاحبہ اور قدسیہ حفیظ غزنوی صاحبہ شامل ہیں۔ دونوں مرحومین کیلئے مغفرت اور بلندیٔ درجات اور لواحقین کو صبر جمیل ملنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم مرزا فہیم احمد صاحب لکھتے ہیں کہ ان کی والدہ محترمہ امۃ المومن صاحبہ بیگم محترم مرزا نعیم احمد صاحب مرحوم تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرمہ عفت منان بنت میاں لطف المنان صاحب کی تقریب رخصتانہ ہمراہ انجینئر ذیشان ورک صاحب ابن مکرم محمد زکریا ورک صاحب مورخہ 2۔ اگست 2003 کو ملواکی، امریکہ میں عمل میں آئی۔ اس موقع پر مکرم مبشر احمد صاحب مشنری شکاگو نے اختتامی دعا کروائی۔ مورخہ 10۔ اگست کو مکرم محمد زکریا ورک صاحب نے اپنے بیٹے کی دعوت ولیمہ کا ٹورنٹو میں اہتمام کیا۔ اس موقع پر کینیڈین پارلیمنٹ کے سپیکر پیٹر ملی کن Peter Milliken کی طرف سے موصول ہونے والا مبارکباد کا پیغام پڑھ کے سنایا گیا۔ مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر کینیڈا نے اختتامی دعا کروائی۔ ذیشان ورک مکرم الحاج محمد ابراہیم خلیل مرحوم کا پوتا اور عفت منان میاں عطاء الرحمٰن مرحوم سابق پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی نواسی ہے۔ اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سیمینار آگاہی صحت عامہ

آگاہی صحت عامہ کے تحت ایک سیمینار مورخہ 19۔ اکتوبر 2003ء بروز اتوار شام 4:00 بجے بعد نماز عصر سیمینار ہال فضل عمر ہسپتال میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ نیورو فزیشن ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب سیمینار Conduct کریں گے۔ موضوع ہے۔ "فالج (Brain Attack) اور اس سے بچاؤ کے طریق" جو خواتین و حضرات اس سے استفادہ کرنا چاہیں وہ دفتر انتظامیہ فضل عمر ہسپتال میں اپنا نام رجسٹر کروالیں تاکہ دعوت نامے جاری کئے جاسکیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

کامیابی

مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم کے بیٹے مکرم مجد الدین صاحب نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے پنجاب یونیورسٹی سے ایم ایس سی کمپیوٹر سائنس کے امتحان میں 3.85 گریڈ پوائنٹ کے ساتھ نمایاں کامیابی حاصل کی ہے اور 20 کورسز میں سے 16 میں اے گریڈ حاصل کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی بابرکت بنائے اور آئندہ مزید اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو۔

عطیات برائے امداد طلباء

حصول علم ہمارا دینی فریضہ ہے۔ جماعت کو خدا کے فضل سے اس فریضہ کی ادائیگی کیلئے مستحق طلبہ و طالبات کی مالی معاونت کی توفیق مل رہی ہے۔ اس مقصد کیلئے نظارت تعلیم کے تحت باقاعدہ شعبہ قائم کیا گیا ہے۔ اس شعبہ کی طرف سے ہر سال سینکڑوں احمدی طلبہ کو وظائف دیئے جاتے ہیں۔ یہ شعبہ خالصۃً احباب جماعت کے عطیات سے کام کرتا ہے۔ اس کار خیر میں حصہ لے کر جماعت کے علمی تشخص کو قائم کرنے والوں اور قومی خدمت کرنے والوں میں شامل ہوں۔ اس مد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلباء بھجوائے جاسکتے ہیں۔

گمشدہ عینک

چند روز قبل ایک عدد نظر کی عینک گولبازار سے دارالعلوم وسطی کے درمیان گر گئی ہے۔ جس کسی کو ملی ہو دفتر صدر عمومی میں پہنچادیں۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اسرائیل کا شام پر فضائی حملہ حیفہ میں فدائی حملے کے نتیجہ میں 20۔ افراد کی ہلاکت کے بعد اسرائیل نے شام میں اسلامی جہاد اور حماس کے تربیتی کیمپوں پر زبردست فضائی حملے کئے ہیں۔ شام کے سرحدی علاقوں میں قائم فلسطینی تربیتی کیمپوں پر میزائلوں کی بارش سے ہر طرف دھوئیں کے بادل چھا گئے۔ متعدد افراد جاں بحق و زخمی ہو گئے۔ شام نے کہا ہے کہ اسرائیل بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزی کر رہا ہے معاملہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں اٹھایا جائے گا۔ اسرائیلی حکام نے کہا ہے کہ فلسطین کے جہادی گروپ شام کی حدود میں تربیت حاصل کرتے ہیں ہم اپنے شہریوں کی حفاظت کیلئے کسی ملک پر بھی حملہ کر سکتے ہیں اسلامی جہاد نے کہا ہے کہ فلسطین سے باہر ہمارا کوئی تربیتی کیمپ نہیں ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ فریقین صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں۔ جرمنی، مصر اور برطانیہ نے کہا ہے کہ اسرائیلی جارحیت ناقابل قبول ہے۔

ایٹمی حملے کی تیاری مکمل کر لی ہے بھارتی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ دفاع اور جوابی کارروائی کیلئے ایٹمی حملے کی تیاری مکمل کر لی ہے ایٹمی میزائل اگنی نصب کیلئے تیار ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری ہے۔ فوج کی تعداد بڑھانا پڑے گی۔ ایٹمی کمانڈ اتھارٹی بشمول متبادل اعصابی مراکز تیار کئے جا چکے ہیں۔ جن کے ذریعے بھارت جوابی ایٹمی حملے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ جوہری جنگ کی صورت میں نئی دہلی کے زیر زمین ریلوے نظام کو بطور پناہ گاہ استعمال کئے جانے کا امکان ہے۔

منتخب عراقی لیڈر امریکی انتظامیہ کے خلاف عراق پر حکومت کیلئے منتخب کئے جانے والے عراقی لیڈروں اور امریکی انتظامیہ میں شدید اختلافات سر اٹھانے لگے ہیں۔ ایک عراقی منتخب لیڈر نے کہا کہ اگر ہمارے پاس کوئی اختیار نہیں تو ہمارا کیا فائدہ۔ ہمیں استعفیٰ دے دینا چاہئے۔ لوگ ہمیں امریکہ کی کٹھ پتلیاں سمجھنے لگے ہیں۔ ہم ناکام ہوئے تو امریکہ بھی ناکام ہوگا۔

نیویارک میں ہزاروں افراد کا مظاہرہ

نیویارک میں ہزاروں تارکین وطن، مزدوروں اور ان کے حامیوں نے مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے تارکین وطن کو تحفظ دینے۔ غیر قانونی تارکین وطن کو قانونی حیثیت دینے اور بچھڑے خاندانوں سے ملوانے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین میں اکثریت لاطینی امریکہ کے ہسپانوی تارکین وطن کی تھی۔ امریکہ میں بڑی تعداد میں غیر قانونی تارکین وطن شدید استحصال کا شکار ہیں اور ڈی پورٹ ہونے کے خوف سے دوچار رہتے ہیں۔

جاپانی فوج عراق نہ بھیجی جائے جاپانی وزیر اعظم کو شدید عوامی دباؤ کا سامنا ہے کہ جاپانی فوج عراق نہ بھیجی جائے۔ امریکی صدر بش 17۔ اکتوبر کو جاپان جا رہے ہیں جہاں وہ جاپانی حکومت کو عراق فوج بھیجنے پر آمادہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ جاپانیوں کا کہنا ہے کہ جاپانی فوج نے دوسری عالمگیر جنگ کے بعد ایک گولی بھی نہیں چلائی۔

امریکی چرچ میں فائرنگ سے تین ہلاک

امریکی ریاست اٹلانٹا کے ایک چرچ میں ایک شخص نے فائرنگ کر کے تین افراد کو ہلاک کر دیا۔ جبکہ بھگدڑ میں کئی افراد زخمی ہو گئے۔

ملکہ برطانیہ کا مجوزہ دورہ نائیجیریا ملکہ برطانیہ اس سال کے آخر میں دولت مشترکہ سربراہ کانفرنس میں شرکت کیلئے نائیجیریا جائیں گی۔ برطانوی انٹیلی جنس ذرائع کے مطابق القاعدہ کے حملے کا خطرہ ہے۔ برطانوی حکومت نے نائیجیریا کو سکیورٹی میں مدد دینے کی پیشکش کر دی ہے۔

او آئی سی کا سربراہی اجلاس اسلامی سربراہی کانفرنس 16 سے 18 اکتوبر تک ملائیشیا میں منعقد ہوگی فلسطینی صدر یاسر عرفات او آئی سی کے سربراہی اجلاس میں شرکت نہیں کریں گے۔ ملائیشین وزیر خارجہ کے مطابق اسرائیل اس موقع سے فائدہ اٹھا کر یاسر عرفات کو مارنے یا وطن واپسی کی اجازت نہ دینے کا فیصلہ کر سکتا ہے۔ فلسطینی کابینہ پہلے ہی انہیں ہٹانے کی منظوری دے چکی ہے۔

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے نفیس زیورات کا مرکز

العمران جیولرز

فون شوروم 0432-594674

الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

VIP ENTERPRISES

13- Panorama Centre

Blue Area Islamabad

سہیل صدیقی: 2270056-2877423

بالوں اور دماغ کی طاقت کیلئے

سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک

لمبے، گھنے، سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز

چھ مختلف تیل و روغن اور جرمن و فرانس کے گیارہ مختلف مدر ٹنکچرز کو ایک خاص تناسب سے یکجا کر کے تیار کیا ہوا یہ ٹانک بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی دوا ہے۔

پیکنگ 120ML۔ ایک ماہ کیلئے کافی ہے۔

رعایتی قیمت -/150 روپے مع ڈاک خرچ -/210 روپے

ہرا چھے سٹور سے طلب کریں یا ہمیں خط لکھیں۔

عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

منگل	7۔اکتوبر	زوال آفتاب	11-56
منگل	7۔اکتوبر	غروب آفتاب	5-49
بدھ	8۔اکتوبر	طلوع فجر	4-43
بدھ	8۔اکتوبر	طلوع آفتاب	6-04

ملک میں جمہوریت بحال ہو گئی ہے

وزیر اعظم ظفر اللہ جمالی نے کہا ہے پاکستانی نوجوان بیرون ملک پاکستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے کام کریں۔ نوجوانوں کی ترقی وخوشحالی اور سالمیت وتحفظ کیلئے بڑی قربانیاں ہیں۔ آنے والے دور میں ملک کو ترقی کی شاہراہ پر ڈالنے کیلئے مزید محنت درکار ہوگی۔ پاکستان امن پسند ملک ہے پاکستان کے خلاف بھارت کا پروپیگنڈہ بے بنیاد اور بلا جواز ہے۔ وہ نیویارک میں پاکستانی طلبہ سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا ملک میں جمہوریت بحال ہو گئی ہے تمام ادارے بہتر کام کر رہے ہیں۔ غربت اور بے روزگاری کے خاتمے کیلئے جامع منصوبہ تیار ہے۔

آزاد کشمیر پر بھارتی گولہ باری 12 جاں بحق

آزاد کشمیر کی شہری آبادیوں پر بھارتی فوج کی بلاجواز فائرنگ اور گولہ باری سے 12۔افراد جاں بحق اور 19 زخمی ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں چار خواتین بھی شامل ہیں۔ وادی نیلم کے اٹھمقام، تھاہ کوٹ اور گوگنہ سمیت متعدد دیہات پر بھارتی فوج نے اندھا دھند فائرنگ اور گولہ باری کی۔ 7 گھر اور 5 دکانیں بھی تباہ ہو گئیں۔

حق خود ارادیت مانگنے پر کشمیریوں کا قتل عام دہشت گردی ہے

وزیر اعظم میر ظفر اللہ خان جمالی نے کہا ہے کہ ان کا دورہ امریکہ انتہائی کامیاب اور مثبت رہا۔ امریکی قیادت سے مذاکرات کے نتیجہ میں پاک امریکہ دوطرفہ تعلقات مزید مستحکم ہوئے۔ جنوبی ایشیا میں اس وقت تک امن قائم نہیں ہو سکتا جب تک مسئلہ کشمیر حل نہیں ہو جاتا۔ بھارتی فوج کی طرف سے کشمیریوں کا محض اس وجہ سے قتل عام اور ان پر ظلم وجبر کے پہاڑ توڑنا کہ وہ حق خود ارادیت کا مطالبہ کر رہے ہیں دنیا کی سب سے بڑی دہشت گردی ہے جس کا عالمی برادری کو نوٹس لینا چاہئے۔ وہ نیویارک پہنچنے پر اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔

ہیڈ مرالہ میں کشتی الٹنے سے ایک ہی خاندان کے 19 افراد جاں بحق

دریائے چناب میں ہیڈ مرالہ کے مقام پر سیر کرنے والے خاندان کی کشتی الٹ گئی جس سے خاندان کے سربراہ سمیت 19 افراد جاں بحق ہو گئے۔ 6۔افراد کو بچا لیا گیا۔ ڈسکہ کے گاؤں گھوینکی کے خاندان کے بچوں اور عورتوں سمیت 25۔ افراد سیر کیلئے گئے تھے کہ کشتی الٹ گئی۔ ملاح تیر کر نکل آیا مرنے والوں میں چار بچیاں بھی شامل ہیں۔

صدر مشرف کی اقتصادی اصلاحات سے حکومت کو وافر وسائل میسر آئے

وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ صدر مشرف کی اقتصادی اصلاحات اور مالیاتی ڈسپلن کی وجہ سے موجودہ حکومت کے پاس وافر وسائل میسر آئے ہیں جو عوامی فلاح وبہبود کے پروگرام پر عملدرآمد کرنے کیلئے استعمال کر رہے ہیں۔ صدر مشرف نے اقوام متحدہ میں عالم اسلام کی نمائندگی کا حق ادا کیا مسلم لیگ کی حکومت انتخابات کے دوران کئے گئے وعدے بھرپور انداز میں پورے کر رہی ہے۔ ملک میں جلد نئے ڈیم بنیں گے۔ کالا باغ ڈیم جیسے منصوبوں پر عملی طور پر کام کر کے دکھائیں گے۔ کالا باغ ڈیم کا مسئلہ مشرف کے سوا کوئی حل نہیں کر سکتا۔

دوسرا ایک روزہ میچ میں بھی پاکستان کی جیت

قذافی سٹیڈیم لاہور میں دوسرے ایک روزہ بین الاقوامی میچ میں پاکستان نے جنوبی افریقہ کو 42 رنز سے ہرا کر 5 میچوں کی سیریز میں 2 صفر سے برتری حاصل کر لی۔ ریڈیو پاکستان کے مطابق 268 رنز کے ہدف کے جواب میں جنوبی افریقہ کی ٹیم نے مقررہ 50 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 225 رنز بنائے۔ قبل ازیں پاکستان نے 50 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 267 رنز بنائے۔ محمد سمیع کو مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔ سیریز کا تیسرا ایک روزہ میچ منگل کو فیصل آباد میں کھیلا جائے گا۔

دورہ امریکہ کامیاب رہا

وزیر اعظم ظفر اللہ جمالی نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ آنے والے دنوں میں اس دورے کے دوررس نتائج نکلیں گے۔ انہوں نے کہا امریکی صدر سے دوطرفہ تعلقات اور علاقائی اور بین الاقوامی معاملہ پر تفصیلی بات چیت ہوئی ہے۔

چوہدری اکبر علی موبائل 0300-9488447
پروپرائٹر
عمر اسٹیٹ ایجنسی
جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
9۔جنوبی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔فون: 5418406-7448406

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔محمد اشرف بلال
زیرنگرانی۔پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر۔ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ۔گڑھی شاہو۔لاہور

گولبازار ربوہ
نئی کاریں۔لوڈر گاڑیاں اور ویگن ہائی ایس کرایہ پر حاصل کریں
گولبازار ربوہ۔ فون نمبر 212758

البشیر ز۔اب اور بھی شاندار ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چوکی شور و فون 04524-214510 رہائش 04942-423173

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ شیلڈز گرافک ڈیزائننگ
ویکم فارمنگ بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
نون شپ لاہور فون: 5150862-5123862
ای میل: Knp_pk@yahoo.com

نیو راحت علی جیولرز
اکبر بازار شیخوپورہ۔ فون دکان: 04931-53151 رہائش 54991
سکھار سنٹر میکلیگن روڈ دی مال۔لاہور فون دکان: 7320977-7237679 موبائل 0300-9486027 رہائش: 042-5161681

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
23۔قیراط اور 22 قیراط جیولری سپلائرز
212837
پروپرائٹرز: میاں نسیم احمد طاہر میاں وسیم احمد ایم بی اے

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے ڈیجیٹل ریسیور دستیاب ہیں
نیشنل الیکٹرونکس
ڈاؤلینس، پیل
ویوز، فلپس ایل جی
سام سنگ، پر ایشیاء۔ الاس
ریفریجریٹر ڈیپ فریزر
سپلٹ AC ونڈو AC
واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔
7357309

جدید اور فینسی، مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔
فائن آرٹ جیولرز
بازار شہیداں سیالکوٹ
فون دکان: 0432-588452 پروپرائٹر سفیر احمد
الفضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
پروپرائٹر عبدالستار فون دکان: 0432-592316

ادارہ احمد ہومیو پیتھی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
ملک غلام یٰسین۔محمد نواز احمد ورک
موبائل 0320-4893942
04524-214228-213051

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

KOH-I-NOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,
Galvanized Sheets & Coils
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : bilalwz@wol.net.pk
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29